فون نمبر ۴۹ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ... عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل
روزنامہ — ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم شنبہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۲۷ شہادت ۱۳۴۷ ھش — ۲۸ محرم الحرام ۱۳۸۸ھ — ۲۷ اپریل ۱۹۶۸ء	نمبر ۹۱

اخبار احمدیہ ۹۱

○ — ربوہ ۲۶ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

[redacted]

○ — مکرم جناب میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی آج کل کینیڈا میں قیام فرما ہیں۔ بعض جسمانی عوارض کی وجہ سے آپ کی صحت کچھ کل اچھی نہیں رہتی۔ آپ اس ضعیف العمری اور بیماری کے باوجود فضل عمر فاؤنڈیشن کی کامیابی کے لئے ساعی رہتے ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میاں صاحب موصوف کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین
(شیخ مبارک احمد سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

○ — ۱۹ اپریل ۱۹۶۸ء بروز جمعۃ المبارک میرے لڑکے عزیز محمد اکرام پراچہ کو اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت نومولود کے لئے دعا کی اور محمد افضل نام اپنے دست مبارک سے تحریر فرمایا۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ اور دیگر بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی زندگی بخشکر صالح نیک اور خادم دین بنائے۔ نیز ہمارے تمام خاندان کو دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ آمین
(محمد اقبال پراچہ سرگودہا)

○ — ربوہ ۲۶ اپریل۔ آج بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ایوان محمود ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کی پندرھویں مرکزی تربیتی کلاس کا افتتاح فرما رہے ہیں۔ احباب کو اس پروگرام میں شمولیت کی دعوت ہے۔
(ناظم تربیتی کلاس)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے بےنظیر ہمت اور قوت سے شدید مصائب برداشت کئے

خدا تعالیٰ پر بھروسہ سب سے بڑھ کر یاقوتی ہے جس سے سب خوف اور تکالیف دور ہو جاتے ہیں

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اعلیٰ درجہ کے یکرنگ اور صاف باطن اور خدا کے لئے جان باز اور خلقت کے بیم و امید سے بالکل منہ پھیرنے والے اور محض خدا پر توکل کرنے والے تھے کہ جنہوں نے خدا کی خواہش اور مرضی میں محو اور فنا ہو کر اس بات کی کچھ بھی پروا نہ کی کہ توحید کی منادی کرنے سے کیا کیا بلا میرے سر پر آوے گی اور مشرکوں کے ہاتھ سے کیا کچھ دکھ اور درد اٹھانا ہوگا بلکہ تمام شدتوں اور سختیوں اور مشکلوں کو اپنے نفس پر گوارا کر کے اپنے مولا کا حکم بجا لائے اور جو جو شرط مجاہدہ اور وعظ اور نصیحت کی ہوتی ہے وہ سب پوری کی اور کسی ڈرانے والے کو کچھ حقیقت نہ سمجھا۔ ہم سچ سچ کہتے ہیں کہ تمام نبیوں کے واقعات میں ایسے مواضعات خطرات اور پھر کوئی ایسا خدا پر توکل کر کے کھلے کھلے شرک اور مخلوق پرستی سے منع کرنے والا اور پھر کوئی ایسا ثابت قدم اور استقلال کرنے والا ایک بھی ثابت نہیں۔"

(براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۱۱۹)

(۲) "رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی میں کس قدر مصائب اور مشکلات پیش آئے۔ اگر کوئی اور ہوتا تو قریب تھا کہ خودکشی کر لیتا مگر پیغمبر خدا کی ہمت و استقلال میں ذرا بھی فرق نہیں آیا۔ یہ قوت اور ہمت معجزہ ہے۔ خدا پر بھروسہ یہ سب سے بڑھ کر یاقوتی ہے اس سے سب خوف اور تکان دور ہو جاتے ہیں۔"

(الحکم ۱۰ فروری ۱۹۰۱ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طرف سے

تسبیح و تحمید اور درود شریف پڑھنے کی بابرکت تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:

"میں چاہتا ہوں کہ تمام جماعت کثرت کے ساتھ تسبیح اور درود پڑھنے والی بن جائے اس طرح پر کہ ہمارے بڑے مرد ہوں یا عورتیں (روزانہ) کم سے کم دو سو بار یہ تسبیح اور درود پڑھیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہوا ہے یعنی

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

۱۵ سال سے ۲۵ سال کی عمر کے ایک سو بار۔ بچے سات سال سے ۱۵ سال تک کے ۳۳ دفعہ اور جن کی عمر ۷ سال سے کم ہے۔ ان کے والدین یا سرپرست ایسا انتظام کریں کہ ان سے دن میں تین دفعہ کم از کم یہ تسبیح اور درود کہلوایا جائے پس جماعت کو چاہیئے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھے اور (کم از کم مذکورہ تعداد اور زیادہ سے زیادہ جس کو جتنی بھی توفیق ملے) اس ذکر و درود کو پڑھے۔"

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۷ اپریل ۱۹۶۸ء

قرآن کریم کی مختلف توجیہات اور ان کا حل

(۳)

حقیقت یہ ہے کہ جہاں اللہ تعالےٰ نے مکمل تعلیم قرآن کریم کے ذریعہ نازل فرمائی ہے۔ وہاں اس نے اس پر عمل کے لئے بھی ایک نہایت واضح طریق کار مقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے صرف قرآن کریم کو نازل ہی نہیں کیا بلکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ صحابہ کرامؓ کے سامنے اسوۂ حسنہ بھی رکھا اور پھر نہ صرف قرآن کریم کی ظاہری حفاظت کی بلکہ مجددین کا سلسلہ قائم کر کے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے اجراء اور تجدید کا بندوبست بھی فرمایا ہے۔ تجدید دین میں قرآن کریم اور اسوۂ رسول اللہ دونوں شامل ہیں۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ فہم قرآن میں عقل کا کوئی دخل نہیں ہے لیکن جب سلسلہ مجددین ثابت ہے تو قرآن کریم کی وہی توجیہہ صحیح ہوگی جو اللہ تعالےٰ کا مبعوث کردہ مجدد بیان کرے گا وہی اپنے زمانہ کا اول المتقین والمطہرین ہوتا ہے۔ وہی صحیح منشاء اسوۂ رسول اللہ اور معنی قرآن کو پیش کر سکتا ہے۔ ورنہ اگر ہم تمام بوجھ بیچاری عقل پر لاد دیں گے تو اس کا نتیجہ وہی ہوگا جو پہلی امتوں کا ہوا اور جو آج ہم دیکھ رہے ہیں جو فہم قرآن کے متعلق خود ان صاحب نے اپنے پیغام میں پیش کیا ہے۔ اس لئے نہایت ضروری ہے کہ اپنے وقت کے مجدد کو پہچانا جائے اور اس کی راہ نمائی میں قرآن کریم کی تعلیمات پر عمل کیا جاوے۔ آج جو فہم قرآن میں انتشار ہے وہ اسی وجہ سے ہے کہ اللہ تعالےٰ کے مقرر کردہ انتظام سے انحراف کر دیا گیا ہے اور بجائے اللہ تعالےٰ کی راہ نمائی حاصل کرنے کے جو وہ مجددین کے ذریعہ دیتا ہے اپنے تدبر اور فہم قرآن کو کافی سمجھ لیا گیا ہے۔ تفہیم القرآن کے متعلق یہ بھانت بھانت کی بولیاں جن کی طرف پیغام میں صریح اشارے کئے گئے ہیں اسی وجہ سے ہیں کہ بعض اہل علم حضرات نے سلسلہ مجددین کو پس پشت ڈال کر خود اپنے زمانہ سے متاثر ہوئی عقلی ڈھکوسلوں کو اپنا لیا ہے۔ یہ ایک سیدھی بات ہے کہ اگر اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم نازل کیا ہے تو وہی اس پر صحیح عمل کرانے کا بھی اہل ہے۔ ورنہ وہ انبیاء علیہم السلام کو اپنی اپنی قوم کے لئے اسوۂ حسنہ قرار نہ دیتا۔ چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ آپ کے بعد کوئی مستقل نبی اور نہ مستقل شریعت نازل ہو سکتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے سلسلہ مجددین قائم کیا ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو اللہ تعالےٰ کی راہ نمائی میں اپنے زمانہ کے لوگوں کے سامنے رکھتا ہے۔ یہی تجدید دین احیائے دین ہے اور اسی طرح اللہ تعالےٰ کے مقرر کردہ طریق کار کی پیروی سے مسلمانوں کے وہ اختلافات مٹ سکتے ہیں جو عقلمندوں نے اپنے اپنے آزاد فہم و تدبر سے امت میں پیدا کر دیئے ہیں۔

جس طرح اپنے اپنے وقت پر انبیاء علیہم السلام کی مخالفت ہوتی رہی اسی طرح امتِ محمدیہ میں مبعوث ہونے والے مجددین کی بھی مخالفت ہوتی چلی آئی ہے۔ جس طرح انبیاء علیہم السلام کے زمانے کے بزعم خود عقلمند مخالفت میں پیش پیش رہتے رہے ہیں۔ اسی طرح مجددین رحمۃ اللہ علیہم کی مخالفت میں بھی عقلمند اور بزعم خود عالم فاضل کہلانے والے لوگ ہی مخالفت میں پیش پیش ہوتے ہیں۔

ہمیں اس بات کی بڑی خوشی ہے کہ اب اہل علم حضرات امتِ محمدیہ میں افتراق و تشتت کے نتائج پر غور کرنے لگے ہیں۔ اگر وہ اسی طرح سوچتے رہے تو انشاءاللہ وہ اس بات کو بھی سمجھ جائیں گے۔ کہ دیکھا جائے کہ جس نے قرآن کریم نازل فرمایا ہے اس نے بھی اس کی تجدید و احیاء کا لائحہ عمل مقرر فرمایا ہے یا نہیں اور آیہ کریمہ

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

صرف ظاہری اور تکوینی حفاظت تک محدود ہے یا یہ کہ باطنی اور تشریعی حیثیت بھی رکھتی ہے؟

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تلاوتِ قرآن اور خیرات میں ریس کرنی چاہیئے

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَسَدَ اِلَّا فِیْ اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ عَلَّمَهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَهُوَ يَتْلُوْهُ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ فَسَمِعَهُ جَارٌ لَهٗ فَقَالَ لَيْتَنِیْ اُوْتِيْتُ مِثْلَ مَا اُوْتِیَ فُلَانٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُهْلِكُهٗ فِی الْحَقِّ فَقَالَ رَجُلٌ لَيْتَنِیْ اُوْتِيْتُ مِثْلَ مَا اُوْتِیَ فُلَانٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ

ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ریس کرو تو دو چیزوں میں کرو ایک اس شخص کی جسے اللہ تعالےٰ نے قرآن دیا اور وہ اسے رات دن طرح قرآن مجید سکھایا جاتا جیسا کہ فلاں کو سکھایا گیا پس میں بھی ایسا ہی کرتا جیسا وہ کرتا ہے۔ اور دوسرا وہ آدمی ہے اللہ تعالےٰ نے مال عطا کیا اور وہ اس کو راہ حق میں خرچ کرتا پھر کوئی دبطور ریس اسے کہ کاش مجھے بھی اتنا مال میسر آتا تو میں بھی اسی طرح خرچ کرتا (بخاری کتاب فضائل القرآن)

جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں

رب جہاں کو چھوڑ کر ہیں تیرے در پر آ گئے
مرضیٔ مولےٰ کو جو پاتے ہیں تیری چاہ میں
جو جلا کر خرمن باطل کو کر دیتی ہے راکھ
ہم نے وہ تاثیر بھی دیکھی ہے تیری آہ میں
جس مقام قرب کو پایا فقیروں نے تیرے
مل نہیں سکتا کبھی دنیا کی عز و جاہ میں
غلبۂ اسلام کے دن آ گئے نزدیک تر
ہو رہے ہیں اس کے چرچے اب گدا و شاہ میں
وقت مغرب حضرت ناصر سے یہ مصرعہ سنا
"جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں"

مرزا محمد سلیم اختر مربی سلسلہ احمدیہ

جزائر فجی میں نیّرِ اسلام کی تابانیاں ۹۲

سہ ماہی رپورٹ از یکم جنوری تا ۳۱ ؍ مارچ ۱۹۶۸ء

• نئی جماعت کا قیام • تبلیغی و تربیتی دورے • فجی کا پہلا واقفِ زندگی
• تحریک وقفِ عارضی • گورنر سے ملاقات اور تبلیغ

(مکرم مولوی نور الحق صاحب انور)

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ ایام زیرِ رپورٹ میں بھی حسبِ سابق اشاعتِ اسلام اور اعلائے کلمۃ اللہ و تبلیغِ حق کے خاص مواقع ملتے رہے جس کی رپورٹ مختصراً بغرض دعا ہدیۂ قارئین ہے

ایک نئے جزیرہ میں جماعتِ احمدیہ کا قیام

ایام زیرِ رپورٹ میں چند دنوں کے لئے خاکسار کو فجی کے ایک جزیرہ OVALAU میں جانے کا موقع ملا۔ اس جزیرہ کا ایک ہی مقام قصبہ کہلانے کا مستحق ہے جو [illegible] (لیووکا) کے نام سے موسوم ہے۔ یہ قصبہ دراصل پہلے فجی کا دارالحکومت اور صدر مقام تھا۔ اس جگہ میرا قیام صرف دو تین دن کے لئے رہا لیکن اس مختصر عرصہ میں ہی اللہ تعالیٰ نے یہاں جماعت عطا فرما دی اور پانچ چھ افراد بیعت کر کے داخل سلسلہ احمدیہ ہو گئے۔ اور کئی دوسرے بفضلِ خدا بہت نزدیک ہیں۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ احباب دعا فرمائیں کہ یہ جماعت جو اس وقت بیج کی صورت میں ہے پھلے پھولے اور پروان چڑھے۔ آمین۔

یہاں کے ایک نوجوان نے اپنے آپ کو دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے پیش بھی کیا ہے۔ اس کا والد گو ابھی بیعت سے مشرف نہیں ہوا لیکن اپنے بیٹے کی پیشکش پر راضی ہے اور خود بھی ان شاء اللہ امید ہے جلد داخلِ سلسلہ ہو جائے گا۔

تبلیغی و تربیتی دورے

ایام زیرِ رپورٹ میں ماہ جنوری کا مہینہ زیادہ تر ویسٹرن ڈویژن کے دورہ میں گزرا۔ علاقہ کی تمام جماعتوں یعنی مارو۔ ناندی۔ لاٹوکا اور با کا دورہ کیا۔ مارو میں ایک تقریب کی جس میں ناندی اور لاٹوکا کے احباب بھی شامل ہوئے۔ یہاں کی مسجد بفضلِ خدا پایۂ تکمیل کو پہنچا چاہتی ہے۔ صرف پلستر اور دروازے کھڑکیوں کا نصب کرنا باقی ہے جو امید ہے بفضلِ خدا احباب کی عالی ہمتی سے جلد پورا ہو جائے گا۔

مارو میں انفرادی طور پر بعض تعلیم یافتہ احباب کو تبلیغ کی جن میں مارو سکول کے ہندو ہیڈ ماسٹر خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ انہیں موثر رنگ میں اسلام کی دعوت دی۔ اسی طرح ایک فجین سکول ماسٹر کو بھی تبلیغ کی اور کئی گھنٹے تک اس سے تبلیغی گفت و شنید ہوتی رہی۔ اسے مطالعہ کے لئے لٹریچر بھی دیا۔

دار التبلیغ ناندی و لاٹوکا

ناندی میں بھی ایام زیرِ رپورٹ میں جماعت کا ایک جلسہ ہوا جس میں ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔ یہاں بھی بفضلِ خدا مسجد احمدیہ کا سنگِ بنیاد رکھا جا چکا ہے۔ احبابِ جماعت کو تلقین کی کہ وہ جلد اس مبارک تعمیر کا کام شروع کرنے کی کوشش کریں۔

ناندی میں مکرم ڈاکٹر ظہور احمد صاحب کی آمد پر بھی ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں ڈاکٹر صاحب موصوف کے علاوہ خاکسار اور برادرم مکرم شیخ عبد الواحد صاحب نے بھی تقریریں کیں۔ اس موقع پر مقامی جماعت نے دعوتِ طعام کا اہتمام کیا تھا جزاھم اللہ تعالیٰ۔ جلسہ استقبال میں جماعت لاٹوکا کے احباب بھی کثرت سے شامل ہوئے۔

لاٹوکا میں بھی ڈاکٹر صاحب موصوف کے اعزاز میں ایک پبلک جلسہ فارسی ہال میں کیا گیا جس میں جماعت کے علاوہ غیر از جماعت دوست مسلم و غیر مسلم شامل ہوئے۔ اور بفضلِ خدا یہ تقریب کامیاب و پُر رونق رہی۔

دار التبلیغ با

ایام زیرِ رپورٹ میں خاکسار کو با میں مجموعی طور پر ایک مہینہ کے قریب قیام کا موقع ملا جس عرصہ کے دوران خاکسار نے انفرادی و اجتماعی طور پر تبلیغ کی۔ زیرِ تبلیغ لوگوں میں مسلم و غیر مسلم تعلیم یافتہ احباب شامل ہیں یہاں کے سکھ کالج کے پرنسپل اور ایک سکھ وکیل نے خاص طور پر اپنے گھروں پر مدعو کیا جہاں کئی اور غیر مسلم بھی مدعو تھے اس طرح کئی گھنٹے تک انہیں پیغامِ اسلام پہنچانے کا موقع ملا۔ اس علاقہ کے ایک غیر احمدی تاجر زیرِ تبلیغ ہیں۔ اور بفضلِ خدا بڑا اچھا اثر لئے ہوئے ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ انہیں جلد قبولِ حق کی توفیق ملے۔ آمین۔

فجی کا پہلا واقفِ زندگی

ایام زیرِ رپورٹ میں برادرم مکرم ماسٹر محمد حنیف صاحب کو با (جنہوں نے حضور کی خدمت میں وقفِ زندگی کا عہد پیش کیا تھا اور حضور نے ان کے وقف کو قبول فرما کر ارشاد فرمایا تھا کہ انہیں فجی میں ہی اپنی تعلیم دی جائے) اپنی ملازمت ترک کر کے تعلیم کے لئے حاضر ہو گئے۔ خاکسار انہیں دن رات ایک کر کے قرآن کریم۔ حدیث۔ عربی۔ اردو اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اسباق روزانہ دیتا رہا اللہ تعالیٰ کے فضل سے شبانہ روز محنت کا پھل اس صورت میں ملا کہ برادرم موصوف قرآن کریم ناظرہ قریباً ختم کر چکے ہیں اور ترجمہ کے بعض اسباق لے چکے ہیں۔ عربی سے بھی خاصا مس ہو چکا ہے۔ اور اردو تو روانی کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں تعلیم کے ساتھ ساتھ دار التبلیغ با میں اکثر ان کا قیام رہا۔ کبھی اکیلے کبھی میرے ساتھ۔ اس دار التبلیغ کے لئے یعنی با مشن کے لئے احباب خاص دعا فرمائیں کہ ابھی یہ بالکل ابتدائی حالت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد اسے ترقی اور برکت بخشے آمین۔

تحریک عارضی وقفِ زندگی

ان ایام میں تحریک وقفِ عارضی پر محترم بھائی ماسٹر محمد حسین صاحب آف لاٹوکا نے اپنی رخصت کے ایام دو ماہ پیش کئے اور یہ ایام انہوں نے زیادہ تر با دار التبلیغ میں برادرم ماسٹر محمد حنیف صاحب کو با کے ساتھ گزارے۔ آئندہ بھی وہ رخصتوں کے ایام اسی طرح وقف کرنے کا نیک ارادہ رکھتے ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ ویسٹرن ریجن اور بالخصوص لاٹوکا میں جب کبھی بھی ضرورت پڑی وہ خاکسار کے کہنے پر فوراً اپنی موٹر کار کے ساتھ آ گئے۔ اسی طرح لاٹوکا کے صدر مکرم جناب حاجی محمد حنیف صاحب بھائی خیر اللہ خان صاحب ابن محترم لالہ محمد صدیق خان صاحب جنرل پریذیڈنٹ فجی اور دوسرے احباب پورے طور پر تبلیغ میں ممد و معاون رہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

گورنر سے ملاقات اور تبلیغ

ایام زیر رپورٹ میں فجی کے گورنر صاحب سے بھی ملاقات اور تبلیغ کی ترتیب اللہ تعالیٰ نے پیدا فرما دی۔ ناندی کالج کے ایک نئے سیکشن کے افتتاح کے لئے برادرم مکرم ڈاکٹر شوکت علی صاحب نے گورنر کو دعوت دی جسے صاحب موصوف نے منظور فرمایا۔ یہ تقریب بفضلِ خدا اسلامی نمونہ کی آئینہ دار تھی۔ چنانچہ تقریب کی ابتداء قرآن کریم کی تلاوت سے ہوئی جو خاکسار نے کی۔ یہ حصہ قرآن کریم کی ان آیات کا تھا جن میں سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے خانہ کعبہ کی بنیاد رکھتے وقت خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں مانگی ہیں جب اس کا خاکسار نے انگریزی میں ترجمہ پیش کیا۔ تو اس کا بفضلِ خدا خاص اثر حاضرین پر ہوا۔ چنانچہ بعد میں چائے نوشی کے وقت خود گورنر صاحب نے مجھ سے ذکر کیا کہ ایسی اچھی آواز میں کلامِ پاک کی تلاوت میں نے پہلے کبھی نہ سنی تھی۔ خاکسار نے شکر ادا کرتے ہوئے مختصر الفاظ میں تبلیغ بھی کی۔

الحمد للہ کہ اس طرح گورنر صاحب اور ان کے ساتھ سینکڑوں لوگوں کو پیغامِ اسلام پہنچانے کا موقع ملا۔

تقریب کے بعد اکثر احباب نے بتا

کہ مسلم وغیر مسلم احباب اس تقریب میں شامل تھے سبھوں کی زبان سے تعریفی کلمات جماعتِ احمدیہ کے حق میں سُننے گئے۔

دار التبلیغ لمباسہ

برادرم مکرم شیخ عبدالواحد صاحب ایام زیرِ رپورٹ میں ایک لمبا عرصہ لمباسہ میں مقیم رہے اور وہاں تبلیغی و تربیتی جدوجہد میں مصروف رہے۔ آپ کے وہاں قیام کے دوران ایک مخلص نوجوان داخلِ سلسلہ ہوئے اور جماعت کی تربیت تو خاص طور پر ہوئی۔

ڈاکٹر سفیر الدین احمد مرحوم کا ذکرِ خیر

(مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن)

ڈاکٹر سفیر الدین احمد صاحب مؤرخہ ۲۶ر مارچ ۱۹۶۸ء کو اچانک حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم کی عمر ۴۴ سال تھی۔ نمازِ جنازہ ۲۹ر مارچ کو پڑھی گئی اور اسی دن ان کی نعش کو بروک وڈ کے اسلامی قبرستان میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔

ڈاکٹر صاحب مرحوم کو ایک لمبے عرصہ تک گھانا کے احمدیہ سیکنڈری سکول میں خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔

انگلستان میں بھی مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے ساتھ تعاون میں پیش پیش رہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ لندن کے ایک عرصہ تک عہدیدار رہے۔ عیدین کے مواقع پر فروخت لٹریچر کا کام ہمیشہ مرحوم کے سپرد ہوتا تھا جو نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے تھے۔

کچھ عرصہ قبل جب مشن میں سنڈے سکول اور سیمینار کا قیام عمل میں لایا گیا تو مرحوم کو سیمینار کی نگرانی پر لگایا گیا۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم انتہائی باقاعدگی سے ہر اتوار کو مشن میں سیمینار کے انعقاد کا اہتمام فرماتے رہے اور یہ سلسلہ ان کی وفات تک جاری رہا۔

حضور اقدس کے دورۂ انگلستان کے موقع پر مرحوم ڈاکٹر صاحب نے اپنے وقت کا بیشتر حصہ مشن کے سپرد کر دیا تھا۔ مرحوم کی بڑی خواہش تھی کہ حضور ان کے گھر کو برکت بخشیں۔ اس کا اظہار مرحوم نے حضور کے تشریف لانے سے ڈیڑھ دو ماہ قبل ہی خاکسار سے متعدد مرتبہ کیا۔ چنانچہ ان کی خوش قسمتی تھی کہ حضور ان کے ہاں تشریف لے گئے اور دعا فرمائی اور کافی دیر تک ان کے گھر تشریف فرما رہے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑے ہیں۔ احباب سے مرحوم کی بلندئ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

دعائے مغفرت

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم قریشی نورالحسن صاحب سیکشن آفیسر وزارت تجارت اسلام آباد کے بڑے بھائی محترم قریشی ظہورالحسن صاحب امرتسری جو لاہور ریلوے ہیڈ کوارٹرز میں ہیڈ کلرک تھے مورخہ ۴ر اپریل ۶۸ء کو بوقت چار بجے شام بعارضہ قلب اچانک وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم کی عمر ۵۸ سال تھی۔ اگلے روز جمعہ کی نماز کے بعد لاہور ہی میں تدفین ہوئی۔

قریشی صاحب مرحوم حضرت حکیم غلام غوث صاحب امرتسری صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بڑے لڑکے تھے۔ لاہور محلہ کرشن نگر میں رہائش تھی۔ بہت مخلص اور کم گو اور مرنجانِ مرنج انسان تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے اپنی سوگوار اہلیہ کے علاوہ چار بچیاں اور ایک لڑکا چھوڑا ہے۔ آپ کے ایک داماد جناب ادریس عیسیٰ صاحب بھاگلپوری میٹرک دیکھ کوئٹہ ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل بخشے اور مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ آمین۔

خاکسار محمد شفیع اشرف
مربی سلسلہ۔ مقیم راولپنڈی

ضروری اعلان برائے انتخاب عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

از یکم مئی ۱۹۶۸ء تا ۳۰ر اپریل ۱۹۷۱ء

جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کو بطور یاد دہانی بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ عہدیداران کے انتخابات از یکم مئی تا ۳۰ر اپریل ۱۹۷۱ء جلد از جلد حسبِ قواعد کروا کر ارسال فرما دیں۔ اکثر جماعتوں کی طرف سے ابھی تک انتخابی رپورٹیں موصول نہیں ہوئیں۔ بعض جماعتیں انتخابات کی رپورٹیں نامکمل بھجواتی ہیں جنہیں مکمل کروانے کے لئے مالی نقصان کے ساتھ ساتھ سلسلہ کا نہایت قیمتی وقت بھی ضائع ہوتا ہے۔ لہٰذا جملہ جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی انتخابات حسبِ قواعد کروانے کے لئے پوری توجہ فرما دیں۔ جن جن جماعتوں کے پاس قواعد و ضوابط کی کتاب نہیں ہے وہ بذریعہ وی۔ پی۔ نظارت ہذا سے منگوا لیں۔

انتخابات کرواتے وقت اور رپورٹیں ارسال کرتے وقت مندرجہ ذیل ہدایات کو ضرور مدِ نظر رکھا جائے۔ احبابِ جماعت کی بروقت توجہ بہت ہی فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ امید ہے کہ آئندہ انتخابی رپورٹیں حسبِ قواعد اور مندرجہ ذیل ہدایات کے مطابق بھجوائیں گے۔

(۱) انتخابی رپورٹ میں منتخب شدہ عہدیداران کے مکمل پتہ جات ضرور درج فرما دیں اور تمام انتخابی رپورٹیں نظارت علیا میں بھجوائیں۔

(۲) منتخب شدہ عہدیداران میں جو جو دوست موصی ہوں ان کے وصیت نمبر ضرور درج کئے جائیں۔

(۳) جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق انتخابی رپورٹ پر مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیقی رپورٹ شامل ہونی ضروری ہے کہ وہ بقایا دار نہیں ہیں۔

(۴) فہرست انتخاب کو مرکز میں بھجواتے ہوئے اس بات کو وضاحت سے بیان کرنا چاہیئے کہ مطابق قواعد ووٹ دینے کے قابل اس انجمن کے کتنے افراد ہیں اور ان میں سے بوقت انتخابی اجلاس کتنے حاضر تھے۔ قورم کے لئے قواعد کے مطابق جن ممبران کو انتخاب کے اجلاس میں شامل ہونے کا حق نہیں ہے ان کو نکال کر باقی ممبران کا ۲/۳ حصہ ہوگا۔

(۵) فہرست انتخاب پر صدرِ جلسہ کے علاوہ دو ایسے دوستوں کے دستخط ہونے بھی لازمی ہوں گے جو کسی عہدہ کے لئے انتخاب میں نہ آئے ہوں مگر انتخاب کی کارروائی میں موجود رہے ہوں۔

(۶) جن جن جماعتوں میں مجالس موصیان قائم ہیں یا قائم ہو سکتی ہیں وہاں پر صدر موصیان کا انتخاب حسبِ قواعد کروایا جائے اور یہ امر ملحوظ رکھیں کہ صدر موصیان کی انتخابی رپورٹ دوسرے عہدیداران کے ساتھ نہ بھجوائی جایا کرے بلکہ براہِ راست مکرم سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز کی خدمت میں بھجوائی جائے۔

(۷) مندرجہ ذیل عہدیداران کے انتخابات نظارت ہذا میں نہ بھجوائیں کیونکہ ان کا تعلق نظارت ہذا سے نہیں ہے۔ ان عہدیداران کی منظوریاں متعلقہ دفاتر سے حاصل کی جائیں۔

(۱) قاضی (۲) عہدیداران مجالس خدام الاحمدیہ و انصار اللہ (۳) سیکرٹریان تحریک جدید و وقفِ جدید و فضلِ عمر فاؤنڈیشن۔

صدر موصیان کا انتخاب صرف موصی احباب کر سکتے ہیں جس کے متعلق قواعد اخبار الفضل مؤرخہ ۱۰/۲/۶۸ اور ۱۸/۲/۶۸ میں شائع ہوئے ہیں ان کو ملحوظ رکھیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں
(مینیجر)

جماعتِ احمدیہ کی عظیم الشان روحانی ترقی وکامیابی کا راز

93

(از مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی - واقفِ زندگی)

(قسط دوم)

مولانا ابو الکلام آزاد اور دیگر مسلم اکابرین نے اپنے اقوال میں جن خیالات و افکار کا اظہار فرمایا ہے بالکل درست ہیں لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر کار مسلمانوں کو ایک مرکز پر کس طرح قائم کیا جا سکتا ہے اور ایسے مرکز کا وجود کیونکر عمل میں آ سکتا ہے۔ یہ ایک لمحۂ فکر یہ ہے جس کی طرف خاص توجہ دینے اور غور و فکر کرنے کی اشد ضرورت ہے سو اس سلسلہ میں ہم مولانا ابو الکلام صاحب آزاد ہی کے بیان سے زیر بحث موضوع پر روشنی ڈالتے ہیں۔ مولانا جمعیۃ العلماء لاہور کے اجلاس منعقدہ ۱۸ نومبر ۱۹۲۱ء میں تقریر کرتے ہوئے یوں گویا ہیں کہ

"حضرات! سچ یہ ہے کہ تمام مظاہر اس حقیقت کے ہیں کہ مدتوں کی غفلت اور ترک و بعد کتاب و سنت کی وجہ سے ہمتیں مفقود ہو گئی ہیں۔ عزائم معدوم ہو گئے ہیں اور عزائم امور کی راہ سے ہم سب یک قلم نا آشنا ہو گئے ہیں ضرورت اسباب کی ہے کہ سنت الہٰی وقت کی مہم کو سر کرنے کے لئے اپنی عادت جاریہ کے مطابق سرگرم انبعاث و ظہور ہو اور توفیق الہٰی قیام حق اور مقام عزیمت دعوت کے لئے کسی مردِ غیب کے قلب کا انشراح فرمائے یہ راہ اصحاب عزم کی ہے اور فاتحین عہد کی ضعفا طریق اور رہروان منزل کی راہ کا یہاں گذارا نہیں ہو سکتا آج ایک ایسے عازم امر کی ضرورت ہے جو وقت اور وقت کے سر و سامان کو نہ دیکھے بلکہ وقت اپنے سارے سامان نو کے ساتھ اس کی راہ تک رہا ہو مشکلیں اس کی راہ میں غبار و خاکستر بن کر اڑ جائیں اور دشواریاں اس کے جولانی قدم کے نیچے خس و خاشاک بن کر پس جائیں اور وقت۔ کام خالق و مالک اور زمانہ اس کی جنبش لب پر حرکت کرے اگر انسان اس طرف سے گردن موڑ لیں تو وہ خدا کے فرشتوں کو بلائے اگر دنیا اس کا ساتھ نہ دے تو وہ آسمان کو اپنی رفاقت کے لئے نیچے اتار دے اور اس کا علم مشکوٰۃ نبوت سے ماخوذ ہو اس کا قدم منہاج نبوت پر استوار ہو اس کے قلب پر اللہ تعالیٰ الحکمت و رسالت کے تمام اسرار و غوامض اور معالجہ اقوام اور طبابت عہد و ایام کے تمام تر اسرار و قضا اس طرح کھول دے کہ وہ صرف ایک صحیفہ کتاب و سنت اپنے ہاتھ میں لے کر دنیا کی ساری مشکلوں کے مقابلہ اور ارواح و قلوب کی ساری بیماریوں کی شفا کا اعلان کر دے وما ذالک علی اللہ بعزیز"

(خطبات ابو الکلام آزاد صفحہ ۱۰۲ تا ۱۰۵)

اسی طرح مولانا ابو الکلام صاحب آزاد اپنی تصنیف "مسئلہ خلافت" میں جماعتی تنظیم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"نظم سے مقصود جماعت کی وہ ترتیبی و تقویمی حالت ہے جب اس کے تمام افراد اپنی اپنی جگہوں پر قائم اپنے اپنے دائرہ میں محدود اور اپنے اپنے فرائض و اعمال کے انجام دینے میں سرگرم ہوں اجتماع کے یہ خواص وا وصاف نہ تو حاصل ہو سکتے ہیں نہ قائم رہ سکتے ہیں جب تک کوئی بالاتر فعال و مدبر طاقت وجود میں نہ آئے اور منتشر افراد کو ایک متحد اور مؤتلف ممزوج اور منظم جماعت کی شکل میں قائم نہ رکھے۔ پس ایک "امام" کا وجود ناگزیر ہوا اور اسی لئے ضروری ہوا کہ سب سے پہلے تمام افراد ایک ایسے وجود کو اپنا امام و مطاع تسلیم کر لیں جو بکھرے ہوئے اجزاء کو اتحاد و ائتلاف اور امتزاج و نظم کے ساتھ جوڑ دینے اور اڑتے ہوئے ذروں سے ایک حیی و قائم جماعتی وجود پیدا کر دینے کی قابلیت رکھتا ہو اصل مرکز اس طاقت کا امام اعظم یعنی خلیفہ ہے اور پھر ہر ملک ہر آبادی ہر گروہ میں اس کے ماتحت امام جماعت ہونے چاہئیں مسلمانوں کے کسی چھوٹے سے چھوٹے گروہ کے لئے بھی شرعاً جائز نہیں کہ بلا قیام امام کے زندگی بسر کریں حتیٰ کہ اگر صرف تین مسلمان بھی ہوں تو چاہیئے کہ ایک ان میں سے امام تسلیم کر لیا جائے۔ اذا کان ثلاثۃ فی سفر فلیؤمروا احدھم۔

پانچ وقت کی جماعت نماز میں جماعتی نظام کا پورا پورا نمونہ مسلمانوں کو دکھلا دیا گیا کیونکہ نماز ہی وہ عملِ عظیم ہے جو اسلام کے تمام عقائد و اعمال کا جامع ترین نمونہ ہے کس طرح سینکڑوں ہزاروں منتشر افراد مختلف مقاموں مختلف جہتوں مختلف شکلوں اور مختلف لباسوں میں آتے ہیں لیکن یکایک صدائے تکبیر سب کے انتشار کو ایک کامل اتحادی جسم میں تبدیل کر دیتی ہے یہاں تک کہ ہزاروں اجزاء و کا یہ منتشر مواد بالکل ... ایک جسم واحد کی صورت اختیار کر لیتا ہے سب کے وجود ایک ہی صف میں جڑے ہوئے سب کے کاندھے ایک دوسرے سے ملے ہوئے سب کے قدم ایک ہی سیدھ میں سب کے چہرے ایک جانب قیام کی حالت ہے تو سب ایک جسم واحد کی طرح کھڑے ہیں۔ جھکاؤ ہے تو تمام صفیں بیک وقت جھکی ہوئی ہیں ظاہر کے ساتھ باطن بھی یکسر متحد و ممزوج ہے سب کے دل ایک ہی کی یاد میں محو۔ سب کی زبانیں ایک ہی کے ذکر میں مترنم۔ پھر دیکھو سب کے آگے صرف ایک ہی وجود امام کا نظر آتا ہے جس کے اختیار میں جماعت کے تمام اعمال و افعال کی باگ ہوتی ہے جب چاہے سب کو جھکا دے جب چاہے سب کو اٹھا دے۔ اسلام کی زبان میں "جماعت" سے مقصود ایسا اجتماع ہے انبوہ اور بھیڑ کا نام جماعت نہیں ہے۔ جماعت کے جن اوصاف و خواص کا اوپر ذکر کیا گیا وہ تمام تر قرآن و سنت سے ماخوذ ہیں لیکن شواہد کی تفصیل کا یہ موقع نہیں۔"

(مسئلہ خلافت ص۵۲ تا ص۵۴)

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کے زبان و قلم سے نکلے ہوئے بیان سے یہ حقیقت عیاں ہے کہ جب تک مسلمان بحیثیت قوم ایک واجب الاطاعت امام کی دل و جان سے اطاعت نہ کریں اور اس کے قائم کردہ مرکز سے وابستہ نہ ہوں اس وقت تک مسلمان کما حقہ خدائی فضلوں کے وارث نہیں بن سکتے اور ان میں سچا اخلاص اور قوت عملیہ کی حقیقی روح پیدا نہیں ہو سکتی بالفاظ دیگر اگر وہ خدا تعالیٰ سے تائید یافتہ مقدس انسان اور اس کے قائم کردہ مرکز سے روگردانی کرتے رہیں گے تو وہ انعامات خداوندی سے اس رنگ میں حصہ نہ پائیں گے جس رنگ میں قرون اولیٰ کے مسلمانوں نے حصہ پایا تھا۔

دورِ حاضرہ میں جماعت احمدیہ کو جو عظیم الشان روحانی ترقی اور کامیابی حاصل ہو رہی ہے اور ہو رہی ہے یہ سب ایک مرکز سے وابستہ ہونے اور خلافت ایسی نعمت سے متمتع ہونے کا نتیجہ ہے اور جب تک جماعت احمدیہ میں نظام خلافت قائم رہے گا (اور خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ میں اسے تا قیامت قائم رکھوں گا) خدا تعالیٰ کے فضل اور خلافت کی برکت سے جماعت احمدیہ کا قدم ترقی اور کامیابی کی راہ پر گامزن رہے گا اور دنیا کی کوئی طاقت اس الٰہی جماعت کی ترقی میں روک پیدا نہ کر سکے گی۔ اور ان شاء اللہ تعالیٰ یہ روحانی سلسلہ کامیابی و کامرانی کی منازل طے کرتا ہوا منزل مقصود کی طرف بڑھتا ہی چلا جائے گا۔ (باقی)

ہاضمین

ہیضہ کی تریاق گولیاں

یہ گولیاں ہیضہ جیسے وبائی امراض کے لئے بہت کامیاب ہیں بدہضمی کی جملہ امراض کے لئے مفید ہیں۔

حفظ ماتقدم کے طور پر اس کا استعمال ہیضہ سے محفوظ رکھتا ہے

آج ہی ایک شیشی خرید یئے

قیمت فی شیشی دو روپے

تیار کردہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ پندرھویں تربیتی کلاس

افتتاح :- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۶ اپریل بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر پانچ بجے شام ایوان محمود ربوہ میں اس کلاس کا افتتاح فرمایا۔

نصاب تربیتی کلاس

(۱) قرآن کریم — پہلا پارہ نصف اول مع ترجمہ و مختصر تفسیر
مضامین: جمع قرآن ۔ ضرورت قرآن ۔ حفاظت قرآن

(۲) حدیث — احادیث الاخلاق ۔ نبراس المؤمنین
مضامین: تدوین حدیث ۔ مقام حدیث ۔ سنت و حدیث میں فرق

(۳) فقہ — عمومی تعارف اور ضروری فقہی مسائل

(۴) کلام — جماعت احمدیہ کے عقائد ۔ وفات مسیح از روئے قرآن و حدیث اجرائے نبوت ۔ صداقت مسیح موعود علیہ السلام ۔ مشہور اعتراضات کے جوابات۔

(۵) قواعد عربی ۔ معمولی عربی بول چال (چالیس فقرے) خلاصۃ النحو اور قواعد صرف اہم قواعد کا تعارف۔

(۶) عیسائیت ۔ عمومی تعارف ۔ رد تثلیث ۔ رد کفارہ ۔ تحریف بائیبل ۔ وفات مسیح از روئے انجیل ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بائیبل میں پیشگوئیاں۔

(۷) مطالعہ کتب: کشتی نوح ۔ ایک غلطی کا ازالہ ۔ کتابچہ دینی معلومات

(۸) طبی امداد: ابتدائی طبی امور کا تعارف ۔ فرسٹ ایڈ وبائی امراض اور ان سے بچاؤ کا طریق

روزانہ پروگرام

وقت	پروگرام
۳ – ۴۵	بیداری و نماز تہجد
۴ – ۴۵ تا ۵ – ۱۵	نماز فجر اور درس
۵ – ۱۵ تا ۵ – ۳۰	تلاوت قرآن مجید
۵ – ۳۰ تا ۶ – ۱۵	ورزش جسمانی
۶ – ۱۵ تا ۷ – ۳۰	ناشتہ و تیاری کلاس
۷ – ۳۰ تا ۸ – ۰۰	قواعد عربی: قریشی نور الحق صاحب تنویر پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ
۸ – ۰۰ تا ۸ – ۳۰	قرآن کریم: مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر سابق مبلغ ماریشس و بلاد عربیہ
۸ – ۳۰ تا ۹ – ۰۰	تعارف شعبہ جات: مہتممین مرکزیہ مجلس خدام الاحمدیہ
۹ – ۰۰ تا ۹ – ۳۰	کلام: مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ
۹ – ۳۰ تا ۱۰ – ۰۰	قرآن کریم: قاری محمد عاشق صاحب
۱۰ – ۰۰ تا ۱۰ – ۳۰	فقہ: مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ
۱۰ – ۳۰ تا ۱۱ – ۰۰	مطالعہ
۱۱ – ۰۰ تا ۱۱ – ۳۰	رد عیسائیت: مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی سابق مبلغ نائیجیریا
۱۱ – ۳۰ تا ۱۲ – ۰۰	طبی امداد: عبد الشکور صاحب اسلم و محمد احمد صاحب انور پروفیسران تعلیم الاسلام کالج ربوہ
۱۲ – ۰۰ تا ۱۲ – ۳۰	حدیث: مولوی محمد احمد صاحب ثاقب پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ
۱۲ – ۳۰ تا ۱ – ۳۰	کھانا دوپہر
۱ – ۳۰ تا ۲ – ۰۰	نماز ظہر
۲ – ۰۰ تا ۴ – ۰۰	قیلولہ
۴ – ۰۰ تا ۵ – ۰۰	مشق تقاریر و مطالعہ: عبد الغفار خان و حمید علی صاحب ظفر
۵ – ۰۰ تا ۵ – ۳۰	نماز عصر
۵ – ۳۰ تا ۶ – ۰۰	صنعت و حرفت: مکرم قاضی مبارک احمد صاحب انصاری مہتمم صنعت و حرفت
۶ – ۰۰ تا ۷ – ۰۰	کھیل: مکرم عبد الرزاق صاحب مہتمم صحت جسمانی مکرم منیر احمد صاحب عارف مہتمم وقار عمل
۷ – ۰۰ تا ۷ – ۳۰	نماز مغرب: مسجد مبارک میں
۷ – ۳۰ تا ۸ – ۳۰	کھانا شام
۸ – ۳۰ تا ۹ – ۰۰	نماز عشاء
۹ – ۰۰ تا ۱۰ – ۰۰	تقاریر علمائے سلسلہ

پروگرام شبینہ

تاریخ	دن	موضوع	مقرر
۲۶ اپریل	بروز جمعہ	حضرت مسیح موعودؑ کے معجزات	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
۲۷ ″	″ ہفتہ	ذکر حبیبؑ	مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر
۲۸ ″	″ اتوار	اسلامی معاشرتی آداب	مکرم پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب
۲۹ ″	″ سوموار	نوجوانان احمدیت کے کارنامے	مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف
۳۰ ″	″ منگل	خلائی پرواز	مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب
۱ مئی	″ بدھ	غیر مبائعین کا موقف	مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد
۲ ″	″ جمعرات	اصلاح و ارشاد کا طریق	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۳ ″	″ جمعہ	عالمی سیاسی مسائل	مکرم ڈاکٹر پروفیسر نصیر احمد خان صاحب
۴ ″	″ ہفتہ	بلاد عربیہ میں احمدیت کی اشاعت	مکرم مولانا ابو العطاء صاحب
۵ ″	″ اتوار	حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کا تعارف	مکرم سید عبد الحی صاحب
۶ ″	″ سوموار	جماعت احمدیہ کی قرآن کی علمی و عملی خدمات	مکرم مولوی محمد صادق صاحب
۷ ″	″ منگل	ریکارڈ تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ	
۸ ″	″ بدھ	سلائیڈز تبلیغی	—
۹ ″	″ جمعرات	سوالات کے جوابات	—

(فضل الٰہی انوری ناظم تربیتی کلاس ۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نوٹ:۔ جملہ پروگرام [illegible] اور [illegible] ایوان محمود [illegible] میں ہوں گے۔

زیورات جو اپنے استعمال میں آتے ہیں

زکوٰۃ کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کا ارشاد الفضل مورخہ ۳۱ جنوری ۱۹۵۷ء میں شائع کیا جا چکا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"جو زیور پہنا جائے اور دوسروں کو استعمال کے لئے نہ دیا جائے اس میں زکوٰۃ دینا بہتر ہے کہ وہ اپنے نفس کے لئے مستعمل ہوتا ہے اس پر ہمارے گھر میں عمل کرتے ہیں۔"

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر گھر میں کچھ نہ کچھ زیور ہوتا ہے۔ چاہیئے ہماری احمدی بہنیں حضرت مسیح موعودؑ کے ارشاد کی تعمیل میں ایسے زیورات جو صرف اپنے استعمال میں آتے ہوں۔ اس پر زکوٰۃ ادا کریں تا ان کے زیورات ان کے لئے بابرکت ہوں۔ نصاب کی مقدار ۵۲½ تولہ چاندی یا اس کی مالیت کے کرنسی نوٹ یا اس کی مالیت کے برابر سونا ہے۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

اعلان برائے اطلاع و تعمیل
جملہ امراء صاحبان مقامی و صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ پاکستان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ ہر جماعت میں ایک VISITORS BOOK رکھی جائے۔ اس رجسٹر کا مقصد یہ ہوگا کہ جماعتی نظام کے ماتحت جو احباب اپنے حلقہ کی جماعتوں کا دورہ کریں۔ وہ اپنے دورہ کا وقت اس میں لکھیں اور اپنے تاثرات نظام جماعت تعلیم اور تربیت اور مال وغیرہ کے متعلق اس میں درج کیا کریں۔

مجوزہ VISITORS BOOK ایک سادہ رجسٹر کی صورت میں ہوگی۔ جو امراء مقامی و صدر صاحبان کی تحویل میں رہے گی۔

لہٰذا امراء مقامی و صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ ۱۵/۵/۶۸ تک مجوزہ رجسٹر تیار کر کے نظارت ہذا کو مطلع فرما دیں۔

(ناظر اعلیٰ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مشکلات کا دور گزر گیا ہے۔ ایم ایم احمد

کراچی ۲۵۔ اپریل۔ منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین مسٹر ایم ایم احمد نے کہا ہے کہ موجودہ منصوبہ کے باقی دو سالوں کے لئے منصوبے بنائے جا رہے ہیں تاکہ مشکلات کی بنا پر ملکی سرمایہ کاری میں اس سے پیشتر جو کمی ہو گئی تھی اس کے باوجود پیداوار کی مقررہ شرح برقرار رکھی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ دشواریوں کا زمانہ ختم ہو گیا ہے اور اب ہم اپنے مقصد کے قریب ہیں۔ کیونکہ ہم نے ابتداء ان منصوبوں سے کی جن سے پہلے آمدنی ہو اس کے علاوہ قوم کی پوری صلاحیت سے کام لیا گیا۔ مسٹر ایم ایم احمد نے یہ بھی کہا کہ پچھلے منصوبوں میں بھاری صنعتوں پر خاص توجہ نہیں دی جا سکی لیکن اب اس کمی کو پورا کیا جائے گا۔ اور زیادہ سے زیادہ بھاری صنعتیں قائم کی جائیں گی۔ انہوں نے خیالات کا اظہار کل کراچی میں دو روزہ انتظامی کنونشن میں تقریر کرتے ہوئے کیا۔

گورنر مشرقی پاکستان بال بال بچ گئے

ڈھاکہ ۲۵ اپریل۔ مشرقی پاکستان کے گورنر مسٹر عبدالمنعم خان کل ایک خطرناک حادثہ میں بال بال بچ گئے۔ وہ ضلع فرید پور میں طوفان سے متاثرہ علاقے دیکھنے کے لئے ایک ہیلی کوپٹر میں گئے تھے کہ بہادر گنج کے قریب ان کے ہیلی کاپٹر میں نقص پیدا ہو گیا۔ پندرہ فٹ کی بلندی سے ان کا ہیلی کاپٹر پتھر کی طرح زمین پر جا گرا۔ گو صوبائی گورنر اور فرید پور کے ڈپٹی کمشنر جو اس میں سوار تھے بال بال بچ گئے بعد میں وہ ڈھاکہ واپس پہنچ گئے۔

ناگالینڈ کے باغی علاقہ میں ایک پراسرار طیارہ

اسلام آباد ۲۵ اپریل۔ اس خبر پر بھارتی پارلیمنٹ میں زبردست ہنگامہ ہوا کہ ناگالینڈ میں پراسرار حالات میں ایک طیارہ اترا اور بھارتی مقامی فوج کو اس کا علم تک نہ ہوا۔ جن سنگھ کے مسٹر کنور لال نے کہا کہ ان کے پاس شہادتیں موجود ہیں کہ ناگالینڈ کے باغی علاقہ میں ایک طیارہ اترا اور اپنا مشن پورا کر کے واپس چلا گیا۔ شور اور ہنگامہ میں وزیر اعظم اندرا گاندھی نے بیچ میں کہا کہ اگر یہ واقعہ صحیح ہے تو وہ اس کی تحقیقات کرائیں گے۔

مخالف ارکان نے اپنی تقریروں میں الزام لگایا کہ بھارتی حکومت سرحدوں کی حفاظت میں ناکام رہی ہے اور مشرقی پاکستان برما اور چین سے سرحدیں محفوظ کرنے کے باوجود ناگا اور میزو باغیوں پر قابو پانے میں ناکام ہو چکی ہے باغیوں نے وسیع علاقہ پر قبضہ کر لیا ہے اور وہ وہاں باقاعدہ اپنا نظم و نسق قائم کر چکے ہیں۔

امریکہ کا اگلا صدر کون ہو گا۔

واشنگٹن ۲۵ اپریل۔ سنڈے ٹائمز کے نمائندہ مقیم واشنگٹن ہنری براندن نے لکھا ہے کہ امریکہ کے صدارتی انتخاب کی مہم جیسے جیسے زور پکڑ رہی ہے ویسے ویسے لوگ تذبذب اور غیر یقینی کیفیت میں مبتلا ہوتے جا رہے ہیں۔ چند ہفتے قبل تک امریکیوں کو یہ شکایت تھی کہ ان کے سامنے اتنے صدارتی امیدوار نہیں تھے کہ وہ اپنی پسند کا صدر منتخب کر سکتے۔ اب امریکیوں کا مسئلہ یہ ہے کہ ان کے سامنے اتنے امیدوار ہیں کہ وہ اپنی پسند کے معاملے میں تذبذب کا شکار ہو گئے ہیں۔ ہنری براندن نے لکھا ہے کہ اس غیر یقینی صورت حال کے باوجود امریکیوں کو امید ہو چلی ہے کہ وہ اب صدر منتخب کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے جو منتشر امریکی قوم میں اتحاد پیدا کرنے کی کامیاب کوشش کرے گا۔ براندن کے مطابق ۶۵ فیصدی امریکیوں کو یقین ہے کہ آخری مقابلہ کینیڈی اور نکسن میں ہو گا۔ ۳۷ فی صد امریکی نکسن کی کامیابی کی پیش گوئی کرتے ہیں اور ۴۴ فی صد کینیڈی کی کامیابی کی پیش گوئی کرتے ہیں۔ اِنی ۱۹ فی صد دونوں کے بارے میں فی الحال کسی رائے کا اظہار نہیں کرتے۔

سعودی عرب پاکستان میں سرمایہ لگائے گا

لاہور ۲۵ اپریل۔ سعودی عرب کے وزیر پٹرولیم ڈاکٹر احمد ذکی یمنی نے کہا ہے کہ سعودی عرب بہت جلد پاکستان میں سرمایہ کاری شروع کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان متعدد مشترکہ منصوبوں پر غور ہو رہا ہے۔ اگر یہ منصوبے قابل عمل ہوئے تو ان پر جلد ہی عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔ وہ راولپنڈی سے ایک دن کے دورہ پر لاہور پہنچنے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ ہوائی اڈہ پر ان کا استقبال صوبائی وزیر خزانہ مسٹر احمد سعید کرمانی اور دوسرے اعلیٰ حکام نے کیا۔ ڈاکٹر ذکی یمنی نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات برادرانہ ہیں اور اس کا سہرا صدر ایوب کے سر ہے کیونکہ انہوں نے اس معاملہ میں پہل کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب پاکستان سے لامحدود اقتصادی تعاون کا خواہش مند ہے اور اس سلسلہ میں وہ اپنے تمام وسائل کام میں لائے گا۔

مقبوضہ کشمیر میں فوجی اہمیت کی سڑک کی تعمیر۔

راولپنڈی ۲۵ اپریل۔ سری نگر کے ہفت روزہ "پیام انقلاب" نے خبر دی ہے کہ بھارتی حکومت مقبوضہ کشمیر میں فوجی اہمیت کی ایک اہم سڑک تعمیر کر رہی ہے۔ یہ سڑک پونچھ شہر اور بارہ مولا کے درمیان ہو گی۔ یہ سڑک لورہ کے راستے دشوار گزار پہاڑیوں میں سے گزرے گی۔ بعض مقامات پر اس کی اونچائی ۹ ہزار فٹ سے زیادہ ہو گی۔ یہ سڑک جنگ بندی لائن کے ساتھ ساتھ ہو گی۔ اور درۂ حاجی پیر کے قریب سے گزرے گی اور پونچھ جموں اور سری نگر اور بارہ مولہ کو جموں سے ملائے گی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس وقت ایسی کوئی سڑک نہیں جو جموں اور بارہ مولا، پونچھ اور سری نگر کو آپس میں ملائے گی۔

چندہ مسجد ڈنمارک کے سلسلہ میں

۹۹

بعض بہنوں کے لئے درخواست دعا

یوں تو اکثر لجنات اماء اللہ نے تعمیر مسجد احمدیہ نصرت جہاں (ڈنمارک) کے عظیم کارنامے میں بڑے خلوص اور جوش سے حصہ لیا ہے۔ لیکن بعض بہنوں نے اپنے مقدس امام کی اس تحریک کو ایسی تنظیم اور تسلسل کے ساتھ چلایا ہے کہ وہ یقیناً ساری جماعت کی دعاؤں کی مستحق ہیں اس لئے ایسی مخلص بہنوں کے ناموں کی پہلی قسط درج ذیل کی جاتی ہے۔ جملہ قارئین کرام ان کے لئے دعا فرمائیں

۱۔ محترمہ جمیلہ عرفانی صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کراچی

۲۔ " بیگم صاحبہ ایم اے خورشید صاحب سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ کراچی

۳۔ " عزیزہ بیگم صاحبہ۔ صدر لجنہ اماء اللہ حیدر آباد (سندھ)

۴۔ " محمودہ بیگم صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ملتان شہر

۵۔ " انور شاہدہ صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ساہیوال

۶۔ " بلقیس بیگم صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ لاہور شہر

۷۔ " زینب حسن صاحبہ سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ لاہور شہر

۸۔ " نصرت راشدی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ شہر

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

ربوہ کے اطفال کا آل ربوہ اجتماعی
وقارِ عمل

مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ نے ایک آل ربوہ اجتماعی وقار عمل بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ میں منعقد کیا۔ اس وقار عمل میں ربوہ کے دو صد اطفال نے شرکت کی۔ ایک گھنٹہ تک بڑے جوش و خروش کے ساتھ اطفال نے وقار عمل کیا۔ وہ لڑکی کی بجری گراؤنڈ سے اٹھا کر مسجد اقصیٰ کے اندر تک پہنچا دی گئی۔ اطفال کے وقار عمل کا جوش و خروش بڑا ہی قابل داد تھا۔ اس وقار عمل میں دارالنصر غربی کی مجلس اوّل اور دارالرحمت شرقی ب کی مجلس دوم قرار پائی۔ اور وقار عمل کے اختتام پر ناظم اطفال الاحمدیہ ربوہ نے اطفال کو کچھ ہدایات دیں اور ان کے جذبہ کی تعریف کی اور اس کے بعد اطفال کا عہد ہوا اور دعا کے بعد وقار عمل کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

(سیکرٹری محنت وایثار)

درخواستِ دُعا

میری والدہ ماجدہ کئی سالوں سے بوجہ اعصابی دردوں کے بیمار ہیں ان دنوں سر درد کی شدید تکلیف ہے سارے سر میں عموماً درد رہتا ہے لیکن دائیں طرف زیادہ رہتا ہے جو ناقابل برداشت ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کسی دوست کے پاس پرانے سر درد اور اعصابی دردوں کے لئے کوئی مجرب اور آزمودہ نسخہ ہو تو خاکسار کو اطلاع دیں۔

(محمد اکرام اطہر۔ اکاؤنٹس کلرک ویسٹ پاکستان انجینئرز لمیٹڈ جہل بلڈنگ حمزہ منڈی۔ لاہور)

تم عمل کی طرف توجہ دو اور دوسرے نوجوانوں کے سامنے اپنا نمونہ پیش کرو

نوجوانوں سے اپنی بات منوانے اور ان میں تبدیلی پیدا کرنے کا یہ سب سے عمدہ طریق ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۵ اپریل ۱۹۵۱ء کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی چودہ روزہ تربیتی کلاس کے اختتام پر کلاس کے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:-

"درحقیقت یہی ہے کہ آپس میں ملنے جلنے سے انسان کے اندر جوش اور عزم پیدا ہوتا ہے۔ اور انسان اس سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ پس آپ اپنی اپنی جگہوں پر جاکر اپنا نیک نمونہ پیش کریں۔ لوگوں کے سامنے نئی روح اور نئی زندگی پیش کریں اور دو چار دس آدمیوں میں وہی جوش اور وہی عزم پیدا کردیں۔ جو آپ نے چند دن یہاں رہ کر اپنے اندر پیدا کیا ہے۔ پھر وہ لوگ دوسروں کے پاس جائیں اور ان کے اندر جوش اور عزم پیدا کریں یہ لوگ دیکھیں گے کہ یہ لڑکا آوارہ تھا۔ ربوہ میں چند دن تربیت حاصل کرنے کے بعد واپس آیا ہے تو اس نے آوارگی چھوڑ دی ہے وہ دین کی خدمت کرتا ہے اور خدمت خلق میں مشغول ہے تو پانچ سات آدمی ضرور اس کے گرد جمع ہو جائیں گے۔ پس اگر تم نے ان چند دنوں سے فائدہ اٹھایا اور یہ روح اپنے پیدا کر لی تو اچھی بات ہے اور تم نے اپنا مقصد حاصل کر لیا۔ لیکن اگر تم نے صرف کاپیوں میں اسباق کے نوٹ لئے ہیں تو یہ دن تم نے ضائع کئے۔ اس سے زیادہ باتیں قرآن کریم۔ تورات۔ انجیل۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب، میری کتب، حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی کتب اور علماء سلسلہ کی کتب میں موجود تھیں۔ اور یہ کام تم گھر بیٹھ کر کر سکتے تھے۔ صرف میری کتابوں میں بھی اتنا مصالحہ موجود ہے کہ اس کے سامنے تمہیں یہ نوٹ حقیر نظر آئیں گے لیکن اگر تم نے ان چند دن کی صحبت سے فائدہ اٹھایا تو یہ چیز تمہارے کام آئے گی۔ خلوت میں اگر کتابیں پڑھی جائیں تو بسا اوقات مشوش دماغ ان سے کچھ حاصل نہیں کرتا۔ لیکن دوسروں کے ساتھ بیٹھ کر جو باتیں سنی جائیں وہ مفید ہو جاتی ہیں۔ پس آج میں صرف اتنی نصیحت کرتا ہوں کہ تم عمل کی طرف توجہ دو باہر سے جو رپورٹیں آتی ہیں ان میں بتانا چاہیئے کہ خدام کی کیا حالت ہے۔ لیکن جو عہدیدار یہ لکھتا ہے کہ کوئی شخص ہماری بات نہیں مانتا میں اسے پاگل سمجھتا ہوں ہر ایک شخص کے کان ہیں پھر وہ تمہاری بات کیوں نہیں سنتا۔ گاندھی جی کھڑے ہوئے تو لوگ ان کے گرد جمع ہو گئے اور یہ محض اس لئے تھا کہ انہوں نے اپنا نمونہ دوسروں کے سامنے پیش کیا۔ تم بھی اپنا نمونہ پیش کرو۔ لوگ تمہاری بات ماننے لگ جائیں گے یہ کہنا کہ لوگ ہماری بات نہیں سنتے اس نیت اور عمل کے پہ بدظنی ہوتی ہے اور اس شخص سے زیادہ ذلیل اور قوم کا دشمن اور کوئی نہیں ہوتا جو یہ کہتا ہے کہ کوئی شخص میری بات نہیں مانتا۔ وہ یا تو اول درجہ کا متکبر ہوتا ہے اور سمجھتا ہے کہ میرے سوا اور کوئی کام نہیں کر سکتا اور یا وہ اپنے سوا کسی کو نیک نہیں سمجھتا۔ اگر کسی کو دس آدمیوں کی موجودگی میں اپنی تعریف کرانی مقصود ہو تو ضروری ہے کہ وہ اپنے آپ کو ان دس آدمیوں سے افضل ثابت کرے۔ اور اس کے لئے اسے کام کرنا پڑے گا۔ کسی کی بڑائی اور زندگی کا یہی ثبوت ہوتا ہے کہ وہ باقیوں کو کمتر دکھا دے۔ لیکن جو لوگ اپنی بڑائی چاہتے ہیں اور کام کرنا نہیں چاہتے وہ اپنے آپ کو اونچا کرنے کی بجائے باقیوں کو ذلیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں یہ برا طریق ہے اس سے بچنا چاہیئے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ نوجوانوں کی سستی اور غفلت سے مرکز کو مطلع نہ کیا جائے ایسا ضرور کریں۔ لیکن ایسی بات لکھتے وقت یہ دیکھ لینا چاہیئے کہ کہیں یہ بات اپنے آپ کو بڑھانے اور دوسروں کو ذلیل کرنے کے لئے تو نہیں۔ پس ماننے والے موجود ہیں۔ سننے والے موجود ہیں بشرطیکہ کوئی سنانے والا اور منوانے والا ہو۔"

(الفضل ۲۵ جولائی ۱۹۶۲ء)

درخواست ہائے دعا

۱- عزیز سید عبدالستار شاہ صاحب ابن محترم سید عبدالرزاق شاہ صاحب کراچی میں مورخہ ۳۰/۴/۶۸ کو دل کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب جماعت اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں مؤدبانہ درخواست ہے کہ عزیز کے کامیاب اپریشن اور صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرما کر ممنون فرمادیں۔

نیز محترم میجر مقبول احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کے والد صاحب محترم کی کراچی میں ایک حادثہ میں کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے ان کا بھی اپریشن ہو رہا ہے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی خاص طور پر دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہر دو کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(شیخ نور الحق۔ دفتر الم این ملنڈ یکیٹ۔ ربوہ)

۲- اہلیہ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ انچارج احمدیہ مشن ماریشس آج کل بیمار ہیں اور لاہور ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (وکالت تبشیر)

۳- مکرم قریشی محمد افضل صاحب مبلغ انچارج احمدیہ مشن انڈونیشیا ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت چند روز کے لئے ہسپتال میں داخل ہوئے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے اور بیش از بیش دینی خدمات کی توفیق سے نوازے۔ (وکالت تبشیر)

۴- کشمیر سے اطلاع آئی ہے کہ میری بچی عزیزہ بشریٰ شدید بیمار ہے۔ عزیزہ کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اسکی کامل شفایابی کے لئے دعا کریں۔ ممنون ہوں گا۔ (خواجہ عبدالعزیز ڈار۔ ربوہ)

۵- محترم اللہ دتہ صاحب جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں شمولیت کا شرف حاصل ہے چند روز سے بوجہ بخار اور ضعف کمزوری بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (مرزا مسعود احمد۔ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈرز کے بالمقابل کوٹیشنز مطلوب ہیں

(۱) P/D/21/3-68 مختلف قسم کے سپر الیوڈز اور ٹکٹ ایلومنٹز۔
= ۱۲۰ ٹن ——— ۱۳۰۳ پونڈ۔ ٹنڈر فارم کی قیمت -/۲۰ روپے مقررہ تاریخ 14/5/68

(۲) P/D/68/3-68 سٹیل کیبنٹ۔ تعداد ۱۵۰
قیمت ٹنڈر فارم ۱۰ روپے مقررہ تاریخ 13/5/68

(۳) P/D/47/3-68 پیپر ڈپلیکیٹنگ وائٹ = ۲۳۳۷۰۰ رم
قیمت ٹنڈر فارم ۱۵ روپے مقررہ تاریخ 16/5/1968

(۴) P7/84/2-68 زنک شیٹ۔ 823 CWTS
قیمت ٹنڈر فارم معہ کی تفصیلات قیمت = ۱+۱۵ روپیہ مقررہ تاریخ 27/5/68

(۵) P2/62/3-66 ٹرانسفارمرز ۲ عدد
قیمت ٹنڈر فارم ۱۰۰۰ روپے۔ مقررہ تاریخ 16/5/68

(۶) P7/89/6-68 ۔ واٹر کالمز۔ ۱۰ عدد
قیمت ٹنڈر فارم اور ایچ کیو پلین ۱۰۰۰ + ۴ روپے مقررہ تاریخ 17/5/68

(۷) P5/67/3-68 مکمل سٹ اینڈ باکس۔ ۱۲۱۴ عدد
قیمت ٹنڈر فارم ۱۰۰۰ روپے مقررہ تاریخ 26/5/68

(۸) P/C/50/1-68 بفر پلنجرز اور دیگر سٹیل کاسٹنگز = ۲۳۳۶۰ عدد
قیمت ٹنڈر فارم اور ڈرائنگ اور نمونہ کی تفصیلات = ۲۵ + ۷ روپے مقررہ تاریخ 20/5/68

(۹) P/D/14/3-68 پیپر پرنٹنگ آف سائز۔ ۱۸۱۱۰ رم
= 245 ٹن ——— ۱۱۲۳ پونڈ۔
قیمت ٹنڈر فارم ۲۵ روپے مقررہ تاریخ 21/5/68

۲- ٹنڈر فارم چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز آفس امپریس روڈ اور ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز انسپکشن پی ڈبلیو ریلوے کراچی کینٹ کے آفس سے تمام ایام کار میں ۹ سے ۱۲ بجے تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ پیش کشیں صرف انہی مجوزہ ٹنڈر فارموں پر قابل غور ہوں گی۔

1089 (7) ۱۸ر۱۸